## سوال

(953) سفر میں رہ جانے والی نماز

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سفر میں رہ جانے والی نماز اگر حضر میں ادا کی جائے تو کیا قصر ہوگی یا مکمل؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سفر میں رہ جانے والی نماز حضر میں مکمل پڑھنی چاہیے۔ کیونکہ راجح مسلک کے مطابق قصر واجب نہیں، صرف افضل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :784**

**محدث فتویٰ**